پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۴ ربیع الثانی ۱۴۰۵ھ
۲۵ جنوری ۱۹۸۵ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۲۱

امیدواروں کو نا اہل قرار دینے کا قانون واپس لے لیا گیا

اب ہر سیاستدان اور سیاسی جماعت انتخابات میں حصہ لے سکتی ہے

[illegible]

انتخابی شیڈول ایک نظر میں

[illegible]

	قومی اسمبلی	صوبائی اسمبلی
کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ	۲۰-۱-۸۵	۲۲-۱-۸۵
	۲۱-۱-۸۵	۲۴-۱-۸۵
جانچ پڑتال	۲۲-۱-۸۵	۲۴-۱-۸۵
کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ	۲۳-۱-۸۵	۲۶-۱-۸۵
اپیل داخل کرنے کی آخری تاریخ	۲۴-۱-۸۵	۲۶-۱-۸۵
اپیلوں پر فیصلے کی تاریخ	۲۷-۱-۸۵	۲۸-۱-۸۵
امیدواروں کی نظر ثانی شدہ فہرست کی اشاعت	۲۸-۱-۸۵	۳۰-۱-۸۵
انتخابات	۲۵-۲-۸۵	۲۸-۲-۸۵

محمود اعظم فاروقی، منیر افغانی، منور حسن، نعمت اللہ ایڈوکیٹ، پروفیسر ملک شفیع، محمود صدیقی، مظفر ہاشمی، عثمان رمز اور محمد حسین محنتی قومی اسمبلی کا انتخاب لڑیں گے

جماعت اسلامی کراچی سے قومی اسمبلی کی باقی نشستوں پر امیدواروں کا فیصلہ بعد میں کرے گی

[illegible]

ووٹر کیلئے شناختی کارڈ ضروری نہیں

[illegible]

ایک سال کے دوران بیرونی ممالک سے ۵ ارب ۸۰ کروڑ روپے پاکستان میں داخل کئے گئے

[illegible]

مارشل لاء سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے عوام کی حمایت ضروری تھی: قاضی حسین احمد

[illegible]

پیپلز پارٹی انتخابات کا بائیکاٹ کرے گی

ٹیلیفون پر نصرت بھٹو اور بے نظیر سے جتوئی کی بات چیت

[illegible]

قانون نا اہلیت کے خاتمہ پر بھی ایم آر ڈی کا موقف تبدیل نہیں ہوگا

[illegible]

قائد اعظم پاکستان کو مذہبی ریاست نہیں بنانا چاہتے تھے: شوکت حیات

[illegible]

افغانستان میں دس لاکھ سے زائد شہری ہلاک ہو چکے ہیں

[illegible]

انتخابات میں حصہ نہیں لوں گا: ایئر مارشل اصغر

[illegible]



امریکہ کو اصل خطرہ اسلام سے ہے۔ آیت اللہ منتظری

ایرانی افواج عنقریب عراق پر مستحکم ہو جائیں گی۔ بمباری کی تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا



[illegible]

بمبئی سینما میں توڑ پھوڑ کرنے پر ۵۰ طلبہ کے خلاف مقدمہ

طلبہ ۵۰ ہزار روپے اور کیسٹ لے گئے۔ چوکیدار زخمی

[illegible]

جتوئی کو وزیر اعظم بنانے کی کوشش

[illegible]

ایم آر ڈی عوام کے سیاسی شعور اور جذبات سے فائدہ اٹھائے۔ بے نظیر

دوسرے ملکوں کی بجائے اپنے عوام کی جانب دیکھنا چاہئے، لندن میں اجتماع سے خطاب

[illegible]



بے نظیر بھٹو اجتماع سے مخاطب ہیں

[illegible]

۵۰۰ روپے کا نوٹ جون تک جاری کر دیا جائے گا

[illegible]

ایک پیالی چائے کی قیمت ۵ روپے

ہوٹلوں میں وی سی آر کا زور

[illegible]

پیپلز پارٹی سے ۲۵ افراد کا اخراج

[illegible]

خورشید حسن میر پیپلز پارٹی میں نہیں معراج محمد خاں

[illegible]

کینیڈا کے سفیر کے انتقال پر صدر ضیاء کا اظہار تعزیت

[illegible]

انتخابات کے انعقاد کا اعلان

ارشاد احمد حقانی

[illegible]

پاکستان کا ہر باشندہ ایک سو بیس ڈالر کا مقروض۔ کل قرضوں کی میعاد دس ارب ۲۰ کروڑ ڈالر تک پہنچ چکی ہے

اسلام آباد (رپورٹ) پاکستان اس وقت [illegible]

[illegible]

سابق شاہ کے کروڑوں ڈالر ایران کے حوالے نہیں کئے جا سکتے

امریکی سپریم کورٹ نے ایرانی حکومت کے خلاف فیصلہ دے دیا

[illegible]



عرب لندن کو خرید رہے ہیں

[illegible]

ہفت روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمناک ہوں گے (القرآن)

مغربی طرزِ سیاست

"سیاست اس فن کا نام ہے جس کے ذریعے عوام الناس کو بے وقوف بنا کر ان پر حکومت کی جاتی ہے۔" یہ قول مغربی تہذیب کے نامور سیاست دان ڈسرائیلی کا ہے۔ پاکستان کے مغرب زدہ حکمران خواہ وہ فوجی ہوں، سرمایہ دار اور جاگیردار سیاست دان ہوں یا نوکرشاہی افسران، سبھی نے اسی قول کے تحت حکومت کی ہے۔

مغرب نے بھی ان حکمرانوں کی سرپرستی کی۔ عیاشی کے لیے انہیں روپیہ پیسہ دیا اور عوام کو کنٹرول کرنے کے لیے فوج کو اسلحہ فراہم کیا۔ مغرب نے ان حکمرانوں کی سرپرستی اس لیے کی کہ ان کے ہاتھوں مغربی طرزِ سیاست کی بنا پر پاکستان میں کبھی اسلامی حکومت قائم نہ ہو بلکہ یہ مغرب زدہ ٹولہ خود ہی پاکستان کی تباہی کا باعث بنے۔ چنانچہ سانحۂ مشرقی پاکستان اور اب موجودہ فوجی آمریت اسی کی گواہ ہے۔

موجودہ فوجی سرکار پہلے حکمرانوں سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس حکومت نے بظاہر اسلام دوستی اور اسلامی نظام کا ڈھونگ رچایا مگر عملاً اسلام کی مخالفت کر کے اسلامی اقدار اور تقدس کو پامال کرنے کی کوشش کی ہے۔

"الہلال" کے گزشتہ شمارے کے اداریے "ریز نظام۔ ایک مذاق" پر چار چھ قارئین کرام نے خطوط اور ٹیلی فون کے ذریعے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ ان کے نزدیک جنرل ضیاء پہلے حکمران ہیں جو نماز روزے کے پابند ہیں۔ ان کی بتدریج اسلامی پالیسیوں کو ہمیں سراہنا چاہیئے۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اگر قرآن پاک کی ان آیات کا موازنہ جن کا تعلق رسمی عبادات سے ہے اور جن کا تعلق معاشرتی زندگی سے ہے، کیا جائے تو یہاں ایک فیصد نسبت بھی نہیں ہے۔ جنرل ضیاء کی نماز ایک اچھی عمل ہے مگر بقیہ ننانوے فیصد احکامات قرآنی کی نفی ہے۔

جنرل ضیاء ایک فوجی حکمران ہیں جن کی سیاست کا سرچشمہ قرآن کریم نہیں بلکہ میکاولی، ڈسرائیلی اور منٹگمری جیسے جہاں "لوگوں کو بے وقوف بنا کر ان پر حکومت کی جاتی ہے"۔ اس طرزِ سیاست سے اسلام کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ یہودیوں کا طریقۂ حکومت ہے۔ ثبوت کے طور پر ہم جنرل ضیاء کی چھ سالہ تاریخ نہیں پیش کرتے بلکہ اسی شمارے کی پاکستان سے آمدہ مستند شدہ خبریں ملاحظہ کیجیئے:

◦ **مارشل لا کب ختم ہوگا یہ بتانا مشکل ہے۔ — جنرل ضیاء**

یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے نفاذ کے لیے مارشل لا کے ڈنڈے کی ضرورت ابھی باقی ہے۔ مارشل لا کا خوف، خوفِ خدا سے زیادہ موثر ہے۔

◦ **پاکستان کا ہر باشندہ ایک سو بیس ڈالر کا مقروض ہے۔**

اس قرضے پر سود ادا کرنے کے لیے ہر سال اور قرض لیا جاتا ہے۔ موجودہ حکومت نے پچھلی تمام حکومتوں سے زیادہ قرض لیا ہے۔ یعنی آدمی اس اسلامی حکومت میں پیدائش سے ہی سود ادا کرنے والا قرض دار بن جاتا ہے۔

◦ **پاکستان میں دس سال کے دوران ۱۵ ہزار افراد ہلاک کر دیئے گئے۔**

یہ قتل ان ہزاروں کے علاوہ ہیں جو سیاست کے نام پر نظام مصطفیٰ کے ہنگاموں کے دوران ہوئے یا جب ہو رہے ہیں۔

◦ **۱۹۷۳ء کا آئین معطل — جنرل ضیاء**

نصرت بھٹو کیس میں فیصلے کے وقت یہ واضح کیا گیا تھا کہ آئین کی بنیادوں کو نہیں چھیڑا جائے گا۔ مگر مردِ حق ضیاء الحق کے لیے سب جائز ہے۔

◦ **ایک پیالی کی قیمت پچاس روپے۔**

اگر پیسہ ہو تو اسلامی حکومت میں چائے کے ساتھ ساتھ آپ فحش فلمیں بھی دیکھ سکتے ہیں۔

◦ **بیماریوں کے لیے ایران ہر ممکن مدد کرے گا۔**

یہ ایران کا مذہبی فریضہ ہے کہ وہ امت کے مسکین غریب افراد کی مدد کرے۔ مگر اسلامی پاکستان میں اب ۴۰ لاکھ پاکستانیوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ — وغیرہ وغیرہ

ہماری مشکلات کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے مسائل کا حل اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور نبی کریم (صلعم) کی دائمی اور عالمی تعلیمات کی روشنی میں دیکھنے کی بجائے مغرب کی اندھی تقلید میں پانے کی کوشش کی ہے جس میں مغربی طرزِ حکومت و سیاست کا تتبع کرنا ہے، پیشہ ور فوج کو ختم کرنا ہے، نوکرشاہی کو مٹانا ہے اور مغربی ثقافت کی بالادستی کا گلا گھونٹنا ہے۔۔۔۔

نیک کاموں کی سرگوشی

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لئے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کے لئے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لئے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔ (سورۃ النساء۔ آیت ۱۱۴)

القرآن

قطع رحمی کرنے والوں سے بھی صلہ رحمی کرو

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ آدمی صلۂ رحمی کا حق ادا نہیں کرتا جو صلۂ رحمی کرنے والے اپنے اقرباء کے ساتھ) بدلے کے طور پر صلۂ رحمی کرتا ہے۔ صلۂ رحمی کا حق ادا کرنے والا دراصل وہ ہے جو اس حالت میں بھی صلۂ رحمی کرے جب وہ اس کے ساتھ قطع رحمی کا معاملہ کریں۔" (بخاری)

السنۃ

پیغام

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

اسلامی انقلاب کیسے؟

یہ تحریک عملاً اس غلط نظامِ زندگی کے خلاف جدوجہد کرے جو گرد و پیش کی دنیا پر چھایا ہوا ہے۔ اس جدوجہد میں اس کے علمبردار مصیبتیں اٹھا کر، سختیاں جھیل کر، قربانیاں کر کے، مار کھا کر اور جانیں دے کر اپنے خلوص اور اپنے ارادے کی مضبوطی کا ثبوت دیں۔ آزمائشوں کی بھٹی میں تپائے جائیں اور ایسا سونا بن کر نکلیں جس کو پرکھنے والا ہر طرح جانچ کر کامل العیار سونا ہی پائے۔ اپنی لڑائی کے دوران میں وہ اپنے ہر قول اور فعل سے اپنی اس مخصوص آئیڈیالوجی کا مظاہرہ کریں جس کے علمبردار بن کر وہ اٹھے ہیں۔ ان کی ہر بات سے عیاں ہو کر واقعی ایسے بے لوث، بے غرض، راست باز، پاک سیرت، ایثار پیشہ، بااصول اور خداترس لوگ انسانیت کی فلاح کیلئے جن اصولوں حکومت کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اس میں ضرور انسان کیلئے عدل اور امن ہوگا۔ اس طرح کی جدوجہد سے سوسائٹی کے وہ تمام عناصر جن کی فطرت میں کچھ بھی نیکی اور راستی موجود ہے اس تحریک میں کھنچ آئیں گے۔ اجتماعی زندگی میں مخصوص نظامِ حکومت کی پیاس پیدا ہو جائے گی جس کیلئے اس طور پر زمین تیار کی گئی ہوگی اور سوسائٹی کے اس بدلے ہوئے ماحول میں کسی دوسرے طرز کے نظامِ حکومت کا چلنا مشکل ہو جائیگا۔ (بحوالہ اسلامی ریاست)

ہماری زندگی آج تضادات کا مجموعہ کیوں ہے؟

سید انوار احسن مگرامی

آنحضرت ؐ کی ۲۳ سالہ بے مثال جدوجہد کے نتیجے میں ہم مسلمانوں کی سرگزشت امن و سکون، عدل و انصاف، دین و دنیا کی سرخروئی حق، اخوت و یکجہتی کی فضا میں امتِ مسلمہ ایک خیر طبقاتی امت بنی جو نسل اور جغرافیائی حدود کو پامال کرتی ہوئی ساری دنیا کے لئے امن کا پیغامبر ہوتی۔ اعلیٰ اقدار اور اخلاقی برتری نے صحیح اسلامی تہذیب کو ارض کو جنت نظیر بنا دیا۔ توحید صرف فلسفیانہ موشگافیوں کا ذریعہ نہ رہی بلکہ انسانیت اور انسانی معاشرے کی ہر سطح پر اس کا سایہ ہوتا۔ عدل و قسط انسانی روابط میں توحید و وحدانیت کا مظہر ہوتی۔ اور اس طرح آدمؑ سے خاتم تک رحمی کے ذریعے نوعِ انسانی میں نظامِ اسلام کے نفاذ کی سعی اپنے منطقی نتیجے پر پہنچی۔

مگر ہماری اپنی بے شعوری اور نا عاقبت اندیشی سے امتِ مسلمہ اس مقصدیت ایجنسی کا مرتفع نہیں بن سکی، یہ کہا کہ اس کے برعکس آج امتِ مسلمہ ایک ڈیپارٹمنٹل سٹورز (DEPARTMENTAL STORE) بن چکی ہے۔ یہاں سب کچھ مل جائے گا۔ مسلمان ہونے کا مطلب ایک خاص طرزِ زندگی ہے — صبح و شام، ہر جگہ جانا جاتا ہے۔ ہم ہر قسم کی زندگی گزار رہے ہیں جبکہ مسلمان کی زندگی کے دو اسیرے پہلو، امتِ مسلمہ میں، طریقہ دائیں بازو کے بھی اور جدید ترین بائیں بازو کے بھی رہ جاتا ہیں۔ اسلام کے دائیں اور بائیں سے کیا واسطہ، حضور اسلام نے تو اپنے زمانے کے دائیں اور بائیں سے پوچھا چھڑایا۔ دونوں کی بنیاد کو اکھیڑ کیا اور قیصر و کسریٰ کی شخصی ناپید کیا۔

یہاں متقی بھی ہیں، سود خوار بھی۔ یہ جھوٹ رکھی ہیں، دھوکے باز بھی۔ قرأتِ قرآن کا شیدائی بھی، فلمی گانوں کا رسیا بھی۔ مگر سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ایک ہی شخص حاجی بھی ہے اور تہجد گزار بھی، حاجی بھی ہے اور سود خوار بھی، نامح بھی ہے اور ساتھ ساتھ ناصح بھی۔

یہ صحیح ہے کہ انسان میں بہ صورت و نقصد برائی ملت و ملک بیان ہے۔ خیر و شر کی جنگ ہر جگہ ہے اور ہر دن بہی جاری ہے۔ مگر ہم کو رخ چلا دیا گیا ہے۔ شاخت کو ادراک ہے کہ فجور کیا ہے تقویٰ کیا ہے۔

فالهمها فجورها وتقواها

جب شناخت ہو گئی پہچان ہو گئی، اچھائی اور بدی کی تمیز ہو گئی تو تقویٰ کی راہ اختیار کرنا چاہیئے اور

مگر نہیں ہمارے معاشرے میں امتِ مسلمہ کے جو معاشرے ہیں، اچھے اور برے کو خلط ملط کر دیا گیا ہے۔ آنحضرت ؐ نے اپنے صحابہ کے ساتھ مل کر جو مسلمانوں کے شہر مدینے کے اطراف خندق کھود دی تھی۔ وہ ہم نے پاٹ دی تھی۔ آنحضرتؐ نے خندق کھود کے کفر اور اسلام، مشرک اور مسلمان کے درمیان حدِ فاصل کھینچ دی تھی۔ مسلمان اور کافر جدا جدا کر دیئے گئے تھے۔ اب یہ کے کا بات نہیں رہ گئی تھا۔ جہاں ایک ماحول ہیں ایک فضا ہیں باقاعدہ بھی مخلوق کر جو اپنی موجود رہے ہیں، دونوں چلتے پھرتے تھے، ایک ہی دکان سے ضرورت کی اشیاء خریدتے تھے۔ نمازیں بھی ہوتی تھیں اور بت فروشی بھی سامنے نظر آتی تھی۔ خندق دفعتاً و جدید ہم نے آ گئی تھی اب مسلمان اور غیر مسلمان ہیں دو قطبین کا تعین ہو چکا تھا۔ فاصلہ اور رشتے جدا جدا کر دیئے گئے تھے اور ان کی شناخت اور ان میں تمیز ممکن ہو گئی تھی۔

افسوس کہ ہم نے وہ خندق آج پھر پاٹ دی ہے۔ سب مسلم ذہن پر سے مسلم افکار کی یلغار آسان ہو گئی ہے۔ ہماری اقدار، روایات اور یورپ کی انسانی اقدار پر "تہذیب" کی زد میں ہے۔

ہم بیشک اپنے رسولؐ کے نام پر جان دیتے ہیں ان کی نعت پر جھوم جھوم جاتے ہیں، ان کی جانی ہوئی نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور روزے بھی رکھتے ہیں، حج بھی کرتے ہیں مگر ان کی پیروی میں ہجرت نہیں کرتے۔ آج ہم کو ذہنی ہجرت کی بھی ضرورت ہے۔ ان کی پیروی میں خندق نہیں کھودتے۔ آج ہم کو اپنے اور غیروں میں حدِ فاصل کھینچنے کی بہت ضرورت ہے۔ ان کی پیروی میں جاہلیت کی ہر اقدار کو پیروں تلے نہیں روندتے۔ آج ہم کو خود اعتمادی کی سخت ضرورت ہے۔

آنحضرتؐ نے اپنا آخری منشور دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب ایک آدمؑ کی اولاد ہیں، گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر برتری حاصل نہیں۔ ہم نے عرب ترک، پنجابی اور غیر عربی میں بھی تو تفریق اختراع کی ہیں۔ ہمارے دشمنوں نے کہا کہ ترک غیر عرب ہیں ہم نے ٹکڑوں سے ناتا توڑ لیا۔ عربیت و عجم کی تفریق کی اور پھر عرب میں بھی اردن، عراق، شام کی تو پہلی ترتیب دی گئی۔

آنحضرتؐ نے آخری منشور میں فرمایا کہ سود قطعی ممنوع ہے۔ ہم نے بینک کھول ڈالے اور سود لینے دینے کی بے مثال خدمت کا اشتہار جاری کرتے رہے۔ سود سے بنی ہوئی بلند و بالا عمارتوں پر "ھذا من فضل ربی" کندہ کرایا۔

اور جو کچھ قرآن نے کہا اور آنحضرتؐ نے دہرایا اس کو ہم نے معاشرے سے پہلے گوشہ میں چھوڑ کر علم پرانا ہو جانا دیا۔ سقراط کو علم کا منبع جو معاشرے کی آگہی سے محض انسانی معاملات کا تجزیہ و تحلیل کرتے۔ اور اس کے تاسف یاسف رہے۔ علم اسلامی وہ ہے کہ جو بھی علم میسر ہوا اس پر فوری عملدرآمد ہو۔ بلالؓ کو توحید کا علم ہوا تو فوری عمل کیا۔ بلالؓ اس وقت نہ فلسفی تھے نہ فقیہ بلکہ یہ پچھلے اس معاشرے کے پست ترین طبقے سے تعلق رکھنے والے حبشی غلام۔ توحید کا علم حاصل ہوتے ہی بتوں سے برأت کا مظاہرہ کیا۔ اسلام آگاہی ہے، اقرار ہے۔ قدم اسی پر رکھنا ہے۔ آگے بڑھنے کا۔ جو درست ہے باہر نکل کر تعمیری جد و جہد لانے کا۔ قرض ان سے۔ اتنا بتانا چاہئے کہ انسان درست بنے گا۔

ہم اگر اپنی زندگی کو آشنو بنانا چاہتے ہیں تو ہر دن کی زندگی سنت پہ پیش کرنا ہوگا۔ ہم اگر رسول کریمؐ کی سیرت کے بیان کے لئے محفلیں جاتے ہیں تو ہم کو ابوجہل کی کم عقل اور جاہلیوں، جاہلانہ رسموں سے علیحدہ رہنا ہوگا۔ ہم اگر قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو اس میں دیئے ہوئے احکام وراثت کے تحت اپنے بھائی اور اپنی بہن کو وراثت میں سے اس کا حصہ دینا ہوگا۔ اگر حقوق کے فضائل سن کر ہم صوم اٹھتے ہیں تو اللہ کی خوشنودی کے مقابلے میں ہماری ذاتی غرض جب بالا ہو جائے تو ہم کو اپنے دشمن کے مقابلے سے فوراً اترنا ہوگا۔ اگر حسینؓ کے غم میں ہم روتے ہیں تو ان کی پیروی میں آج کے دور کے یزید و رسالی کفر کے خلاف ہم کو اپنی زبان کھولنی ہوگی اور اس کا کمال وعدہ دنیا کو دکھانا ہوگا۔ ◻



چاند سے بچے خدا کا انعام

تربیت والدین کی اہم ذمہ داری

والدین کی خدمت میں ایک خصوصی مضمون

> حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
> "جب تمہاری اولاد
> بولنے لگے تو اس کو
> لا الٰہ الا اللہ سکھا دو
> پھر مت پروا کرو کہ کب مرے
> اور جب دودھ کے دانت گر جائیں
> تو نماز کا حکم دو۔"

> اولاد کو خدا کا انعام سمجھیے
> خیر و برکت کی دعاؤں کے ساتھ استقبال کیجیے اور
> خدا کا شکر ادا کیجیے۔

جیتی جاگتی زندگی — ہمدرد کے قلم سے

میرے دکھ کی دعا

شریف انسان بننا ہے

ادب و ثقافت

اختر ہاشمی

میرے اندر گھپ اندھیرا ایسا تھا
ساری رات میں چاند کو تکتا رہتا تھا

ہر جانب کیلنڈر تھے دیواروں پہ
پوروں پر تاریخیں گنتا رہتا تھا

اس ناداں نے جتنے پرچے کاٹ دیئے
اور خود جلتی دھوپ میں بیٹھا رہتا تھا

گھر پر بھوکے بچے لیکن دفتر میں
لاکھوں کی وہ گنتی کرتا رہتا تھا

اختر ایسا شخص تھا جس کا دشمن بھی
اس کی راہ کے کانٹے چنتا رہتا تھا

——— اختر ہاشمی

غزل — شاہین (کینیڈا)

حسن پر بوجھ ہوئے اس کے ہی وعدے اب تو
ترک کر لے غم دل اپنے ارادے اب تو

اس قدر عام ہوئی شہر میں خوں پیر ہنی
نظر آتے نہیں بے داغ لبادے اب تو

تو ٹھہرتا نہیں میرے لئے پھر ضد کیسی!
قید اس ہم سفری کی بھی اٹھا دے اب تو

پیڑ نے سائے کے حرفوں میں لکھا تھا جس کو
ڈوبتے چاند وہ تحریر مٹا دے اب تو

سوختہ مجھے تجھے بار سفر ہی ہوں گے!
راکھ بھی اپنے تعلق کی اڑا دے اب تو

اشتہار اپنا لئے پھرتا ہوں قریہ قریہ
کیا ہے قیمت مری یہ کوئی بتا دے اب تو

خود کو پہچانا ہے کیا کیا نہ اذیت میں نے
کوئی شاہین مجھے اس کی سزا دے اب تو

ایک کالم ۱۹۸۴ء کی یاد میں

سخن در سخن

تازہ بہ تازہ

ادیبوں اور شاعروں کے انٹرویو شامل ہیں

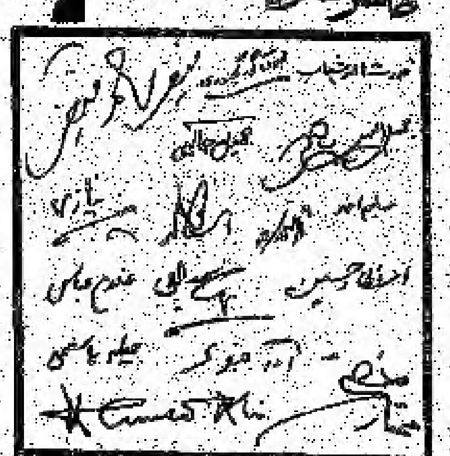
اشفاق حسین کے کلام کی اشاعت کے لیے گرانٹ

مسی ساگا کی پاکستان کینیڈا ایسوسی فورم کو مقامی پاکستانی شاعر اشفاق حسین کے کلام کی انگریزی ترجمے کے ساتھ اشاعت کے لیے چار ہزار ایک سو چھپن ڈالر کی گرانٹ ملی ہے جو منسٹری آف سٹیزن شپ اینڈ کلچر کی جانب سے ... کی تحت منظور ہوئی ہے۔

حکومت کینیڈا کے امدادی پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی زبان و ادب اور تہذیب و ثقافت کی بقا کے لیے کام کرنے میں پاکستانی انجمنوں کی یہ کوششیں قابل تحسین ہیں۔

یہ صورت گر کچھ خوابوں کے

طاہر مسعود



"یہ صورت گر کچھ خوابوں کے" شائع ہو گیا!

بڑی تعداد میں مقبولیت میرے ظاہری حسن کی وجہ سے نہیں بلکہ میری شاعری کی وجہ سے ہے: پروین شاکر

بھارت میں کیمیائی ہتھیاروں کی تیاری شروع ہوگئی

[illegible]

امیدواروں کی اہلیت کے بارے میں ترمیمی حکم

راولپنڈی۔ صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے ... [illegible] ... پانچویں ترمیم آرڈر مجریہ ۱۹۸۵ء ... [illegible]

لاہور ہائیکورٹ نے اصغر خان کے پنجاب میں داخلہ کے خلاف دائر کردہ درخواست مسترد کردی

لاہور۔ ... [illegible]

عمران خان نیوزی لینڈ کیخلاف ٹیسٹ میچ میں شامل ہو گئے!

عبدالقادر بھی پہنچ رہے ہیں، ظہیر عباس پہلے ٹیسٹ کے بعد نیوزی لینڈ پہنچیں گے

[illegible]

منظور جونیئر نے انٹرنیشنل ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

ریٹائرمنٹ کا سبب گھریلو مصروفیت ہے، پی آئی اے کی طرف سے کھیلتا رہوں گا، پریس کانفرنس سے خطاب

[illegible]

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو دوسرے ایک روزہ میچ میں بھی ہرا دیا!

پاکستان نے ۵۰ اوورز میں ۲۲۲ اور نیوزی لینڈ نے ۴۹ اوورز میں ۲۲۳ رنز بنائے

[illegible]

سکور بورڈ

پاکستان

محسن خان	ک سمتھ ب چیٹ فیلڈ	۴۹
وسیم راجہ	ک رتھرفورڈ ب کوٹی	۱۵
قاسم عمر	ب کوٹی	۱۵
جاوید میانداد	ناٹ آؤٹ	۹۰
سلیم ملک	رن آؤٹ	۱۴
مدثر نذر	ناٹ آؤٹ	۲۷
ایکسٹراز		۱۹
میزان		[illegible]

بولنگ

	اوور	میڈن	رنز	وکٹیں
کیرنز	۱۰	۲	۵۹	۰
ہیڈلی	۱۰	۳	۴۳	۰
کوٹی	۱۰	۱	۱۹	۲
بریسویل	۱۰		۵۱	۰
چیٹ فیلڈ	۱۰	۰	۳۹	۱

نیوزی لینڈ

ایڈگر	ک ولیٹسن	ب راجہ	۵
رائٹ	ک میانداد	ب سلیم	۴۹
رتھرفورڈ		ب راجہ	۱۷
کرو	ک طاہر	ب قاسم	۵۹
جے کرو		ب حنیف	۳۵
کوٹی	ناٹ آؤٹ		۳۱
سمتھ	ک حنیف	ب طاہر	۱۳
ہیڈلی	ناٹ آؤٹ		۱۴
ایکسٹراز			[illegible]
میزان			۲۲۳

بولنگ

	اوور	میڈن	رنز	وکٹیں
تسلیم عارف/راجہ	۱۰		۴۹	۰
سلیم ملک	۱۰		۴۴	۱
اقبال قاسم	۱۰	۰	۵۸	۲

سعد اور سعودی کی سیاست کی تمام کاپیاں ضبط

پشاور۔ (پی پی آئی) صوبہ سرحد کی حکومت نے ... [illegible]

اداکاروں کے انتخابات میں حصہ لینے پر سیاستدانوں کا تبصرہ!

رؤف طاہر
نمائندہ جسارت
لاہور



کسی اداکار کی انتخابات میں کامیابی کے امکان کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا،

فاروق قریشی

خالق صوبائی ... [illegible]

یہ لوگ اپنے پیشے کی وجہ سے عوام میں مقبول ہوتے ہیں ... [illegible]

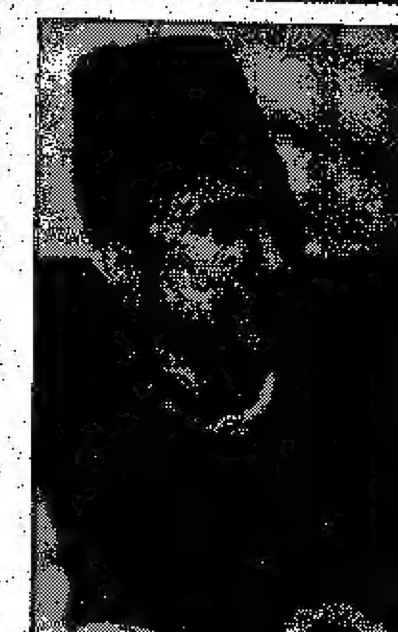
اداکار کٹھ پتلیوں کا کام بہتر انداز سے انجام دے سکتے ہیں



ملک حامد سرفراز،

... تحریک استقلال

میرے خیال میں یہ انتخابات مقصدیت سے محروم ہیں ... [illegible]



ان انتخابات میں اداکار حصہ لے یا فلا، ہماری بلا سے

نوابزادہ نصراللہ خان،

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیے۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.....
C/O AL-HILAL
335 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

اشتہار نمبر (۹): ہندوستان کے شہر حیدرآباد میں مقیم شیعہ سادات گھرانے کی ۱۹ سالہ لڑکی کے لیے کینیڈا میں مقیم شریف گھرانے کے مناسب عمر کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

اشتہار نمبر (۱۰): شریف خاندان کی سنی پاکستانی مسلمان ۲۳ سالہ لڑکی تعلیم بی۔ اے کے لیے ۲۵ تا ۳۱ سالہ سنی پروفیشنل کا رشتہ مطلوب ہے۔

اشتہار نمبر (۱۱): امریکہ میں مقیم دو شریف پاکستانی سنی مسلم تعلیم یافتہ پروفیشنل برسر روزگار لڑکوں کے لیے تعلیم یافتہ اور ۲۱ تا ۳۰ سالہ لڑکیوں کے رشتے درکار ہیں۔

اشتہار نمبر (۱۲): اسلامی اصولوں کے پابند، اچھی ملازمت پر فائز، نیک اور خوش شکل لڑکے کے لیے، مناسب شکل و صورت کی سلیقہ شعار انٹیلیجنٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر اور ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ پہلے ہی خط میں مکمل کوائف لکھیں۔

اشتہار نمبر (۱۳): کینیڈا میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم یو۔ پی کے خاندان سے تعلق رکھنے والی ایک ۲۸ سالہ کینیڈین شہری سنی مسلم دوشیزہ کے لیے موزوں رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کی گھریلو تعلیم و تربیت پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ اسلامی طرز زندگی پر مکمل طور پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے حضرات کے سرپرست پہلے ہی خط میں مکمل کوائف معہ فوٹو اور حوالہ جات ارسال فرمائیں۔ اشتہار نمبر ضرور دیا جائے گا۔

مارشل لاء کب ختم ہوگا، یہ بتانا بہت مشکل ہے۔ صدر ضیاء

انتخابات سے پہلے ۱۹۷۳ء کے آئین میں ترمیم کردی جائیں گی

[illegible]

پاکستان میں اسلامی انقلاب اور اس کا لائحہ عمل ضبط

[illegible]

امریکہ سے آنے والے عربی میں کے نسخے ... اور شریعت برآمد

[illegible]

بھارت میں تین ہزار مساجد ہندوؤں کے قبضے میں ہیں

[illegible]

پاکستان میں دس سال کے دوران ۴۵ ہزار افراد قتل کر دیئے گئے

دس ہزار عورتوں پر تشدد

[illegible]

ایوب خان کا دور مستحکم اور جمہوری نہیں تھا

الطاف گوہر

[illegible]

یحییٰ خان کو مستشار مجیب الرحمٰن رضامند کر گئے تھے

[illegible]

غیر ملکی باشندوں کو سودا دیا جاتا ہے

[illegible]

امریکہ اور عراق کے درمیان ۱۷ برس بعد سفارتی تعلقات قائم ہو گئے

[illegible]

بس راکٹ لانچر پکڑے گئے

[illegible]

میر شکیل الرحمٰن بہترین ایڈیٹر

[illegible]

fortnightly Vol.13 No.21 50 ¢
January 25, 1985
al-Hilal Ph. (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

۱۹۷۳ کا آئین معطل ہے، ہمیں انتخابات سے قبل ترمیم کی جائیں گی، صدر ضیاء

انتخابات میں حصہ لینے والے وزراء کے استعفے کی کوئی نظیر نہیں

ہمیں ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہیے، کراچی پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت

[illegible]

میری پارٹی کے ارکان انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں، پیر پگارا



میاں طفیل محمد اور پیر پگارا کسی حلقہ سے الیکشن نہیں لڑیں گے

[illegible]

جمعیت علماء پاکستان انتخابات میں حصہ نہیں لے گی

[illegible]

چوہدری رحمت الٰہی اور فرید پراچہ انتخاب لڑیں گے

[illegible]

لاہور میں حکومت کے خلاف مظاہرہ نہ ہو سکا

[illegible]

بہاریوں کی بحالی کے لئے ایران ہر ممکن مدد کرے گا

[illegible]

سیر فیصلہ پارٹی کرے گی، کوثر نیازی

[illegible]

انتخابات سے قبل وزراء کے استعفے کی روایت برقرار رکھنا مناسب ہوگا، پروفیسر غفور



[illegible]

جماعت اسلامی نے منصفانہ انتخابات کے لئے تین نکات پیش کر دیئے

[illegible]

برونئی کے سلطان نے ہوٹل خرید لیا

[illegible]

افغانستان میں جعلی کرنسی — سی آئی اے کی خفیہ امداد

[illegible]



[illegible]

فرانسیسی رسالے کے مطابق اسلام کے بعد اسلام کے لئے

[illegible]

اسمبلی انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے

[illegible]

کلفٹن سے سلیم ناصر انتخاب لڑیں گے

[illegible]

دنیا کی آبادی ۴ ارب ۸۰ کروڑ ہو گئی

[illegible]

Managing Editor: M. Lateef Owaisi